خواجہ الطاف حسین حالی (1837-1914) اُردو کے مشہور شاعر ' انشا پرداز سوانح نگار اور نقاد گذرے ہیں۔ غالب کے شاگرد تھے اور سر سید کی اصلاحی تحریک میں حصہ لیا' ابتداءمیں قدیم طرز کی غزل گوئی کی ۔ بعد میں ادب کی مقصدیت کے قائل ہوئے انہوں نے انجمن پنجاب کے مشاعروں مےں نظمےں سناتے ہوئے نظم گوئی کو فروغ دےا۔ مشہور مسد س مدو جزراسلام 1879ءمےں لکھی۔ سوانح نگاری مےں آپ کی ےادگار کتابےں حےات سعدی 1882ءےادگار غالب1897اور حےات جاوےد 1901ءمشہور ہےں۔ اپنی شاعری کے مجموعے کو اےک طوےل مقدمہ کے ساتھ شائع کےا جس مےں شاعری کے بارے مےں اُصولی بحثےں کی گئےں۔ بعد مےں ےہ کتاب "مقدمہ شعر و شاعری" کے عنوان سے 1893ءمےں علٰحدہ شائع ہوئی اور اس کتاب کو اتنی مقبولےت حاصل ہوئی کہ حالی "جدےد اُردو تنقےد کے بانی" قرار پائے۔ ذےل مےں اس کتاب کے حوالے سے حالی کے تنقےدی نظرےات پےش کئے جاتے ہےں۔

حالی اُردو کے پہلے نقاد ہےں**حالی کے تنقیدی نظریات :** جنھوں نے باضابطہ طور پر اُردو تنقےد کے اصول مقرر کئے ۔ 1893ءمےں حالی نے اپنے دےوان کو اےک طوےل مقدمہ کے ساتھ شائع کےا۔ اس مےں شاعری کے اُصولوں سے بحث کی گئی۔ حالی نے زمانے کے مزاج کو دےکھتے ہوئے "ادب برائے ادب" نظرےہ کی نفی کی اور ادب کے مقصدی پہلو کو اُجاگر کرتے ہوئے"ادب برائے زندگی" کا نظرےہ پےش کےا۔ اور اُردو شاعری اور اسکی شعری اصناف پر اپنے تنقےدی خےالات کا اظہار کےا۔ حالی کے ےہ تنقےدی خےالات جدےد اُردو تنقےد کا نقطہ آغاز ثابت ہوئے جب حالی کی تنقےدی کتاب شائع ہوئی تو ہر طرف سے ان کی مخالفت کی گئی لےکن وقت کے ساتھ حالی کے تنقےدی خےالات کو تسلےم کےا گےا اور وہ اُردو کے پہلے تنقےد نگار قرار پائے۔ مولوی عبدالحق نے مقدمہ شعر و شاعری کو اُردو تنقےد کا پہلا نمونہ کہا اور آل احمد سرور نے اُسے اُردو شاعری کا پہلا منشور قرار دےا مقدمہ شعر و شاعری مےں پےش کردہ حالی کے تنقےدی نظرےات اس طرح ہےں۔

Scanned with CamScanner

شعر کی تاثیر :حالی نے لکھا کہ شاعری کی تاثیر ہوتی ہے اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہ شاعری زندگی کو بہتر بنانے مےں مدد گار ہوسکتی ہے اور دنےا مےں اس سے بڑے بڑے کام لئے جاسکتے ہےں۔ اپنے خےال کی تائےد مےں انہوں نے کئی مثالےں پےش کی ہےں۔ قدےم ےونان مےں اےتھنس والوں کو بار بار شکست ہونے لگی تووہاں کے شاعر سولن نے درد انگےز اور ولولہ خےز اشعار پڑھے۔ جس سے اےتھنس والوں کی غےرت جاگ گئی۔ اور انہوں نے اپنے دشمن کو شکست دےدی ۔

اےشےاءمےں شاعری سے بڑے اہم اور مفےد کام لئے گئے ۔عرب شاعر اعشیٰ کے تعلق سے ےہ بات مشہور تھی کہ وہ اپنی شاعری مےں جس کسی کی مدح کرتا وہ عزےز و نےک نام ہوجاتا اور جس کی ہجو کرتا وہ ذلےل و خوار ہوجاتا۔ اس نے اےک خاتون کی لڑکےوں کے بارے مےں قصےدہ لکھا تا کہ اُن لڑکےوں کی آسانی سے شادی ہوسکے۔ اعشیٰ کا قصےدہ پڑھ کر بڑے بڑے عرب لوگوں نے ان لڑکےوں سے شادی کرلی۔ اس طرح مختلف واقعات سے حالی نے ثابت کےا کہ اچھی شاعری سے تبدےلی اور اصلاح کا کام لےا جاسکتا ہے۔ اس طرح حالی کے ان خےالات کی بہت لوگوں نے سخت مخالفت کی اور کہا کہ شاعری کا کام تو لطف اندوزی ہے۔ لےکن حالی نے جو کچھ کہا تھا وہ وقت کا تقاضہ تھا۔ اس وقت شاعری کا مقصدی ہونا بہت ضروری تھا۔ اس لئے کچھ عرصہ بعد لوگ حالی کے خےالات سے اتفاق کرنے لگے۔ حالی نے شاعری کو سوسائٹی کے تابع قرار دےا اور لکھا کہ سوسائٹی (Society) کا مذاق اچھا ہوتو اچھی شاعری ہوگی ورنہ زمانے کا مزاج دےکھ کر

Scanned with CamScanner

شعر کی تعرےف:حالی نے اپنے مقدمہ مےں شعر کے بارے مےں مختلف ماہرےن کی تعرےفےں پےش کی ہےں۔ اور لکھا ہےکہ شاعری اےک قسم کی نقالی ہے۔ مصوری اور بت تراشی کی طرح شاعر بھی لفظوں کے ذرےعہ اےک پر اثر خےالی تصوےر پےش کرسکتا ہے۔ اےک محقق کی شعر کی تعرےف پےش کرتے ہوئے حالی لکھتے ہیں کہ جو خےال اےک غےر معمولی اور نرالے طور پر لفظوں کے ذرےعہ اس طرح ادا کےا جائے کہ سامع کا دل اس کو سن کر خوش ےا متاثر ہو وہ شعر ہے۔

حالی نے اپنے مقدمہ مےں شاعری کی تےن شرطےں:
شاعری کےلئے تےن شرطےں (1 تخےل(2 مطالعہ کائنات (3 تفحص الفاظ ' قراردی ہےں۔

تخےل: تخےل کے بارے مےں حالی نے لکھا کہ 1)
کہتے ہےں ےہ (Imagination) انگرےزی مےں اسے اےسی صلاحےت ہے جو مشق سے حاصل نہےں ہوتی بلکہ خداداد ہوتی ہے لےکن اگر کسی مےں ےہ صلاحےت ہوتو اُسے مطالعہ کے ذرےعہ بڑھاےا جاسکتا ہے ۔ حالی نے انگرےزی اور عرب ماہرےن ادب کی تعرےفوں اور اشعار کی مثالوں کے ذرےعہ قوتِ متخےلہ کو واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔

مطالعہ کائنات : حالی اچھی شاعری کےلئے کائنات کا 2)
مطالعہ کو ضروری قرار دےتے ہےں۔ ہر فنکار کےلئے ےہ ضروری ہےکہ وہ خدا کی بنائی ہوئی اس وسےع و عرےض کائنات کا مشاہدہ کرے اور مختلف چےزوں سے متحد اور متحد چےزوں سے مختلف خصوصےتوں کو کائنات سے اخذ کرسکے۔ اور اس مطالعہ کے سرماےہ کو اپنے ےاد کے خزانے مےں رکھے اور وقتِ ضرورت انہےں اپنی شاعری مےں استعمال کرے۔

تفحص الفاظ: حالی کہتے ہےکہ شاعری کو بہتر بنانے 3)
کےلئے کلام مےں اچھے الفاظ استعمال کرنا چاہئے ۔جس طرح اےک مصور اپنی تصوےر کو خوبصورت بنانے

Scanned with CamScanner

شعر کی خوبےاں:حالی شعر کی خوبےاں کرتے ہوئے اس مےں سادگی جوش اور اصلےت کے ہونے پر زور دےتے ہےں۔

سادگی :حالی کہتے ہےںکہ شعر کو سادہ اور آسان ہونا(1 چاہےے تاکہ سننے والے اُسے سمجھ سکےں شاعری کا مقصد ترسےل ہوتا ہے اگر شاعر کا پےش کردہ خےال سامع ےا قاری تک نہ پہنچ سکے تو شاعری کا مقصد مکمل نہےں ہو سکتا اس لئے حالی سادگی پر زور دےتے ہےں ۔ وہ کہتے ہیں کہ پیچیدہ خیالات کو بھی عام بول چال کی زبان میں پیش کیا جانا چاہئے۔ ورنہ شعر سادگی کے زیور سے محروم سمجھا جائے گا۔ حالی کہتے ہیں کہ اردو قصیدہ نگاری میں پر شکوہ الفاظ کے استعمال سے قصیدوں کی سادگی متاثر ہوئی ہے۔ وہ غزل اور مثنوی میں بھی سادگی کی حمایت کرتے ہیں۔

جوش : جوش سے حالی کی یہ مراد ہے کہ شعر میں مضمون اےسے بے ساختہ الفاظ اور موثر انداز میں پیش کیا جائے جس سے معلوم ہو کہ شاعر نے اپنے ارادے سے مضمون نہیں باندھا بلکہ خود مضمون نے شاعر کو مجبور کردیا کہ اُسے شعر پیش کیا جائے۔ ایسا شعر پر اثر ہوتا ہے اور سننے والے کے دل پر اثر کرتا ہے۔ جوش سے مراد نہیں کہ مضمون کو جوشیلے الفاظ میں بیان کیا جائے بلکہ دھےمے الفاظ سے بھی چھری اور خنجر کا کام لیا جاسکتا ہے۔ عربی میں جوشیلی شاعری کی مثالیں بہت ملتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

سادگی :حالی کہتے ہےکہ شعر کو سادہ اور آسان ہونا(1
چاہےے تاکہ سننے والے اُسے سمجھ سکےں شاعری کا
مقصد ترسےل ہوتا ہے اگر شاعر کا پےش کردہ خےال
سامع ےا قاری تک نہ پہنچ سکے تو شاعری کا مقصد
مکمل نہےں ہو سکتا اس لئے حالی سادگی پر زور دےتے
ہےں ۔ وہ کہتے ہیں کہ پیچیدہ خیالات کو بھی عام بول
چال کی زبان میں پیش کیا جانا چاہئے۔ ورنہ شعر
سادگی کے زیور سے محروم سمجھا جائے گا۔ حالی کہتے
ہیں کہ اردو قصیدہ نگاری میں پر شکوہ الفاظ کے
استعمال سے قصیدوں کی سادگی متاثر ہوئی ہے۔ وہ
غزل اور مثنوی میں بھی سادگی کی حمایت کرتے ہیں۔
جوش : جوش سے حالی کی یہ مراد ہے کہ شعر میں
مضمون اےسے بے ساختہ الفاظ اور موثر انداز میں پیش
کیا جائے جس سے معلوم ہو کہ شاعر نے اپنے ارادے سے
مضمون نہیں باندھا بلکہ خود مضمون نے شاعر کو
مجبور کردیا کہ اُسے شعر پیش کیا جائے۔ ایسا شعر پر
اثر ہوتا ہے اور سننے والے کے دل پر اثر کرتا ہے۔ جوش
سے مراد نہیں کہ مضمون کو جوشیلے الفاظ میں بیان
کیا جائے بلکہ دھےمے الفاظ سے بھی چھری اور خنجر کا
کام لیا جاسکتا ہے۔ عربی میں جوشیلی شاعری کی
مثالیں بہت ملتی ہیں۔
اصلیت :حالی کا خیال ہے کہ اچھے شعر کی بنیاد اصلیت
پر ہوتی ہے۔ اگر شعر میں وہ بات بیان کی جائے جس کا
حقیقت سے کوئی واسطہ نہیں تو ایسا شعر جھوٹا
خواب بن جائے گا۔ یعنی شاعری میں انسانی عقل اور
مشاہدے پر مبنی باتیں بیان کی جانی چاہئے۔ حالی سے
قبل اکثر شعراءنے شاعری میں مبالغہ آرائی سے کام لیا
تھا تا کہ شعر کی رونق بڑھائی جائے لیکن حالی کے
زمانے میں زندگی مسائل سے دوچار تھی اس لئے حالی
شاعری میں جھوٹ اور مبالغے سے سخت نفرت کرتے
تھے۔

Scanned with CamScanner

5) حالی کہتے ہےںکہ غزل کے مضامےن کی طرح غزل کی زبان بھی محدود دکھائی دےتی ہے اور اےک خاص دائرے سے باہر نہےں نکلتی غزل مےں غےر مانوس الفاظ نہےں ادا کرنے چاہےں بلکہ اےسے الفاظ استعمال کئے جائےں جس سے ہر قسم کے خےالات عمدگی کے ساتھ ادا ہوسکےں۔ تشبےہات و استعارے مانوس ہوں محاورے ' روز مرہ بول چال سے حاصل کئے جائےں۔ شاعری مےں صنعتوں کے استعمال سے اکثر معنیٰ مےں فرق آجاتا ہے۔ اسی لئے موقع محل کے اعتبار سے صنعتےں استعمال کی جائےں۔

غزل مےں سنگلاخ زمےن (شاعری مےں مشکل طرےقہ اختےار کرنے کو سنگلاخ زمےن کہتے ہےں) استعمال نہ کی جائےں اور نہ شاعری کو مشکل پسند بنایاجائے بلکہ آسان زمےنوں مےں شاعری کی جائے غزل کی اصلاح کے بارے مےں حالی نے جو خےالات پےش کئے ہےں۔ اُس پر "ادب برائے ادب" نظرےہ کے حامل شاعروں نے عمل نہےں کےا اور انکے خےالات قبول نہےں کئے جب کہ حالی کے مشوروں پر عمل کرتے ہوئے اُردو شاعری نے ترقی بھی کی ۔ آج اُردو غزل کی جو روش ہے وہ تمام حالی کی بتائی ہوئی ہے اقبال سے لےکر آج تک کوئی بھی قابل ذکر غزل گو شاعر اےسا نہےں گزرا جس نے حالی کی تجاوےز پر عمل کئے بغےر کوئی اہم کارنامہ انجام دےا ہو حالی نے غزل کی تنگ دامنی کو دور کےا۔ اور اس مےں زندگی کے ہر پہلو کو بےان کرنے کی گنجائش نکالی حالی غزل مےں جدت طرازی پر زور دےتے ہےں جس سے فرسودہ مضمون بھی اچھا لگتا ہے ۔

Scanned with CamScanner